سوال

(459) عورت کا بغیر محرم کے عمرہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے یہ سوال پوچھا ہے کہ میری نیت ہے کہ میں رمضان میں عمرہ ادا کروں لیکن میرے ساتھ میری بہن، اس کا شوہر اور میری والدہ ہوں گی، توکیا میرے لیے ان کے ساتھ عمرے کے لیے جانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمہارے لیے ان کے ساتھ عمرے کے لیے جانا جائز نہیں ہے کیونکہ تمہاری بہن کا شوہر تمہارا محرم نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

«لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا مع ذی مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرِ امْرَاَةُ اِلَّا مَعَ ذِی مَحْرَمٍ» (صحیح مسلم، الحج، باب سفر المرأة مع محرم الی الحج وغیرہ، ح: ۱۳۴۱)

''کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ اس کے محرم کے بغیر خلوت اختیار نہ کرے اور نہ کوئی عورت محرم کے بغیر سفر کرے۔''

یہ سن کر ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میری بیوی حج کے لیے چلی ہے اور میرا نام فلاں فلاں غزوے کے لیے لکھا جا چکا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اِنْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِکَ» (صحیح البخاري، جزاء الصید، باب حج النساء، ح: ۱۸۶۲ و صحیح مسلم، الحج، باب سفر المرأة مع ذی محرم الی الحج وغیرہ، ح: ۱۳۴۱)

''جاؤ جا کر اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر یہ وضاحت طلب نہیں فرمائی کہ اس عورت کے ساتھ خواتین ہیں؟ کیا یہ عورت جوان ہے یا بوڑھی؟ کیا راستے میں امن ہے یا نہیں؟ یہ عورت اگر اس وجہ سے عمرہ ادا نہ کر سکے کہ اس کے لیے کوئی محرم نہ تھا، تو اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا، خواہ اس نے پہلے کبھی عمرہ نہ بھی کیا ہو کیونکہ حج و عمرے کے وجوب کے لیے شرط یہ ہے کہ عورت کے ساتھ اس کا کوئی محرم بھی ہو۔

محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 412

محدث فتویٰ